20239- کیتھولک عیسائی مسلمان لڑکی سے شادی کرنا چاہتا اور اسلام قبول کرنے کے متعلق سوچ رہا ہے

سوال

میں کیتھولک عیسائی ہوں اور ایک مسلمان لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں، میں نے اسلام کا مطالعہ کیا ہے میرا اس دین میں داخلہ کیسے ممکن ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

اس اللہ رب العزت کی حمد و ثنا ہے جس نے آپ میں دخول اسلام کی رغبت ڈال دی ہے اور ہم آپ کے دخول اسلام کی کیفیت کے بارہ میں سوال پر مشکور ہیں، دین اسلام ہی وہ دین ہے جس پر چلنے والے کے علاوہ روز قیامت کوئی اور کامیاب نہیں ہوسکتا۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی کتاب عزیز میں فرمایا ہے :

.{ جو شخص بھی اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرے گا اس کا وہ دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا } آل عمران (85)۔

دخول اسلام ایک بہت ہی آسان سا معاملہ ہے اس میں کوئی پر پیچ معاملات نہیں آپ صرف اتنا کریں کہ دو چیزوں کی گواہی اپنی زبان سے ادا کردیں جو دین اسلام کی کنجی اور اس کا ملخص اور اساس وبنیاد ہیں تو آپ یقین قلب سے اپنی زبان کے ساتھ یہ کلمات کہیں :

(أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا رسول الله) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں۔

پھر آپ غسل کریں اور طہارت کی نیت کرتے ہوئے وضوء کرکے نماز ادا کریں، اور اسی طرح باقی شعار دین بھی اپنانا شروع کردیں جن میں سے سب سے اعلی اور عظیم نماز ہے جو بندے کو اپنے پروردگار سے مربوط کرتی اور اس سے تعلق جوڑتی ہے۔

آپ نماز کی تفصیل اور کیفت کے لیے سوال نمبر (13340) اور (11497) کا مطالعہ کریں۔

اور آپ پر یہ یقین رکھنا بھی واجب ہے کہ عیسی علیہ السلام اللہ تعالی کے بندے اور رسول ہیں نہ تو وہ خود الہ ہیں اور نہ ہی الہ کے بیٹے بلکہ وہ ایک بشر ہیں اللہ تعالی نے انہیں توحید اور اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کرنے کی دعوت دے کر مبعوث فرمایا۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{ نہ تو اللہ تعالی نے کسی کو بیٹا بنایا، اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے } المؤمنون (91)۔

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے اس طرح فرمایا :

{مسیح ابن مریم رسول ہونے کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں، اس سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں، اوران کی والدہ ایک راست باز خاتون تھیں دونوں ماں باپ کھانا کھاتے تھے}. المائدۃ(75)۔

تو اس سے آپ کو یہ علم اور دلالت ملتی ہے کہ اسلام نے عیسی علیہ السلام اوران کی والدہ کی کتنی عزت واحترام کیا ہے جس میں نہ تو غلو ہے اور نہ ہی شرک پایا جاتا ہے۔

اور ہم آپ کے لیے یہ بھی بیان کرنا چاہتے ہیں کہ باوجود اس کے کہ ہو سکتا ہے اس مرحلہ میں آپ کے دخول اسلام کا باعث مسلمان لڑکی سے شادی کی رغبت ہو لیکن جب آپ اسلام قبول کرکے مزید اسلام کو سیکھیں اور اپنی زندگی میں اس کے شعار پر واقعتا عمل کریں گے تو آپ کے اسلام نکھار پیدا ہوگا اور نیت صاف ہوگی اور اللہ تعالی کا اخلاص پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ اس دین کے صحیح ہونے پر مکمل اطمنان پیدا ہوگا، اور یہ چیز بھی آئے گی اس دین کے علاوہ کوئی اور تزکیہ نفس اور اسے پاک نہیں کرتا۔

اور ہم کو آپ کے خوش آئند مستقبل کی سعادت مندی کی خوشخبری دیتے ہیں، اس لیے کہ آپ نے جو سوال میں ابتدائی چیزیں بیان کی ہیں وہ بہت اچھی فال کا باعث ہیں خاص کر جب ہم سب اللہ تعالی کے اس قول پر سوچ وبچار کریں گے جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{تو جس شخص کو اللہ تعالی ھدایت دینا چاہے اس کے سینہ کو اسلام کے لیے کشادہ کردیتا ہے}. الانعام(125)۔

تو ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے سینہ کو اسلام کے لیے کشادہ کردے اور آپ کو دین اسلام میں داخل ہونا نصیب کرے۔

اور بلاشبہ یہ خبر اس مسلمان لڑکی کے لیے بہت سعادت مندی کی خبر ہوگی جو آپ سے شادی کرنے والی ہے اس لیے کہ اسے علم ہے آپ سے شادی اسلام قبول کرنے کے بعد ہی ممکن ہے جو کہ رب العالمین کی شریعت ہے۔

اور ہم آپ کو اپنی اس ویب سائٹ پر قاری اور سائل اور خیر وبھلائی پر تعاون کرنے والے کی حیثیت سے خوش آمدید کہتے ہیں۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور صحابہ ہر رحمتیں نازل فرمائے، آمین یارب العالمین۔

واللہ اعلم.